السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیسری :

وَما جَعَلنـٰهُم جَسَدًا لا يَأكُلونَ الطَّعامَ وَما كانوا خـٰلِدينَ ٨ ... سورة الانبیاء

''اور ہم نے ان کے ایسے ہی جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت اس بات کی قطعا دلیل نہیں ہے ،یہودیوں نے جب حضرت عیسی علیہ السلام کے قتل وسولی کی سازش کی تو وہ فوت ہوگے بلکہ اس آیت میں تو یہ بیان کیا گیا ہے کہ حضرات انبیاء ومرسلین علیہ السلام جن میں حضرت عیسی علیہ السلام بھی شامل ہیں ایسے جسم نہ تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں بلکہ دیگر انسانوں کی طرح حضرات انبیاء کرام علیہ السلام بھی کھانا کھایا کرتے تھے دوسری بات اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے بھی نہ تھے اہل سنت کا اسی پر ایمان ہے کہ دیگر رسولوں کی طرح حضرت عیسی علیہ السلام بھی ایک دن فوت ہوں گے لیکن کتاب وسنت کے دیگر دلائل سے یہ ثابت ہے کہ عیسی علیہ السلام موت کا جام اس وقت نوش فرمائیں گے جب وہ آخر زمانے میں حاکم عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کردیں گے جیسا ہے قابل ازیں بیان کیا جاچکا ہے ؛

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38